

رہبر معظم سے عوام کے مختلف طبقات کی ملاقات - 13 / Dec / 2006

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آج صبح عوام کے مختلف طبقات سے ملاقات میں خبرگان کونسل اور اسلامی کونسلوں کے جمعہ کو ہونے والے انتخابات کو بہت ہی اہم قرار دیتے ہوئے فرمایا: انشاء اللہ عوام پختہ عزم ، مکمل جذبہ ، قربت الی اللہ اور عبادت کی نیت سے انتخابات میں شرکت کریں گے اور ایرانی عوام صالح، مؤمن ، صادق ، امانتدار، آگاہ اور عوام کے دینی اصولوں اور اہداف سے والہانہ محبت رکھنے والے افراد کو انتخاب کر کے ایرانی سرفراز قوم کی یکجہتی اور اس عوامی اور انقلابی آزمائش کو دنیا کے سامنے ایک بار پھر ثابت کریں گے۔

رہبر معظم نے انتخابات کو دو پہلوؤں سے اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے فرمایا: انتخابات میں شرکت ہر قوم کے زندہ اور اس کے آگاہ ہونے کی علامت ہے ایرانی عوام نے بھی ملک کے متعدد انتخابات میں شرکت کر کے اپنی آراء کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے اور یہ ایرانی قوم کے زندہ اور آگاہ ہونے کی مبارک اور اہم علامت ہے۔

رہبر معظم نے انتخابات میں اکثریتی آراء کے محقق ہونے کو انتخابات کی دوسری اہمیت قرار دیتے ہوئے فرمایا: انتخابات اکثریتی آراء کے مطالبات محقق ہونے کی اہم جگہ ہے اور جمعہ کے انتخاب میں اس بات کو عملی جامہ پہنایا جائے گا۔

رہبر معظم نے 24 آذر میں دو انتخابات کی تشریح کی اور خبرگان کونسل کے انتخابات کو ملک کے اہم انتخابات قرار دیتے ہوئے فرمایا: خبرگان کونسل قوم کے معتمد ، مؤمن ، امین ، عاقل اور صالح افراد پر مشتمل ہونی چاہیے اور اسے ہمیشہ آمادہ رہنا چاہیے تاکہ ضرورت کے وقت میں اپنی اہم ذمہ داری یعنی رہبر کے انتخاب کو اچھی طرح ادا کرسکے۔ لہذا اس کونسل کے انتخاب میں بڑی تعداد میں عوام کی شرکت کافی اہمیت کی حامل ہے۔

رہبر معظم نے خبرگان کونسل کے لئے لائق افراد کے انتخاب اور ان کی شناخت پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: اگر خود انسان کو نمائندوں کے بارے میں کوئی شناخت نہ ہو تو وہ مؤمن اور قابل اعتماد افراد کے ذریعہ ان کی شناخت حاصل کرسکتے ہیں جو انسان کے لئے شرعی حجت ہوگی بشرطیکہ یہ افراد صرف اپنی ذمہ داری ادا کرنے لئے قابل اطمینان نمائندوں کو معرفی کریں اور سیاسی ، دنیاوی اور شور وغل برپا کرنے جیسے امور کا تعاقب نہ کریں۔

رہبر معظم نے اسلامی کونسلوں اور بلدیاتی انتخابات کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا اور متدین ، امین ، اور صادق

افراد کو انتخاب کر کے ان کونسلوں میں روانہ کرنے پر تاکید کرتے ہوئے فرمایا: مذکورہ تین اصلی خصوصیات کے علاوہ کونسلوں کے نمائندوں میں لیاقت ، فعالیت اور خدمت کا جذبہ بھی ہونا چاہیے کیونکہ اس طرح بہت سے شہری امور کو حل کرنے اور عوام کی روزانہ مشکلات کو برطرف کرنے میں کافی مدد ملے گی۔

رہبر معظم نے دشمنوں کی طرف سے انتخابات میں عوام کی عدم شرکت اور انہیں مایوس کرنے کے سلسلے میں کی جانے والی تبلیغاتی کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: جو لوگ ڈیموکریسی اور عوامی حکومت کی طرفداری کا دعویٰ کرتے ہیں وہ انتخابات میں عوام کی عدم شرکت کا پروپیگنڈہ کر کے عوامی آراء پر استوار اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن ایرانی عوام ہمیشہ کی طرح اس مرتبہ بھی اپنی ہوشیاری کے ذریعہ ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنا دیں گے۔

رہبر معظم نے جمعہ کے دن ہونے والے انتخابات میں عوام کی بھرپور شرکت کو عالمی سطح پر ایرانی عوام کی آمادگی اور ہوشیاری کا مظہر قرار دیتے ہوئے فرمایا: خداوند متعال کی مدد سے قوم کے مختلف طبقات جوان ، بوڑھے ، عورتیں اور مرد جمعہ کے دن ہونے والے انتخابات میں اپنی بھرپور شرکت اور بیلٹ بکسوں کو اپنی آراء سے پر کریں گے اور ان شعبوں کے انتظامی امور میں نئے باب کا آغاز کریں گے۔

رہبر معظم نے انتخابات منعقد کرانے والے اداروں کی طرف سے 24 آذر کے انتخابات کے لئے اٹھائے جانے والے اقدامات کو اہم اور خوب توصیف کرتے ہوئے فرمایا: اب نوبت عوام کی ہے اور وہ اپنی بھرپور شرکت سے انتخابات کو کمال تک پہنچائیں تاکہ خداوند متعال بھی عوام کے پاک اور نیک ارادوں کی بدولت خبرگان کونسل اور اسلامی کونسلوں کے انتخابات کو قوم اور ملک کے لئے برکات کا باعث قرار دے۔

رہبر معظم نے ملک کے انتظامی امور کے مختلف میدانوں میں عوام کی شرکت کو بہت ہی ممتاز اور برجستہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: گذشتہ 27 سالوں میں ہونے والے مختلف انتخابات میں عوام نے بھرپور شرکت کر کے اس بات کو واضح کر دیا ہے کہ ایرانی قوم ملک کی سرنوشت میں ہمیشہ سہیم رہی ہے البتہ ملک کی مدیریت میں ایرانی عوام کے حضور کے آثار و برکات صرف انتخابات تک ہی محدود نہیں بلکہ عوام کے میدان میں موجود رہنے کے اثرات ملک کی پیشرفت و ترقی اور علاقہ اور بین الاقوامی سطح پر جمہوری اسلامی ایران کی طاقت و قدرت کا مظہر بھی بن گئے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جوہری توانائی کے حق پر ایرانی عوام کی استقامت و پائنداری کو قومی مطالبہ اور عوام کی میدان میں موجودگی اور ہوشیاری کا عکاس قرار دیتے ہوئے فرمایا: جوہری توانائی کے معاملے میں عالمی

طاقتوں کا اس بات پر اصرار تھا کہ ایران ایٹمی ٹیکنالوجی کے اسرارو رموز تک نہ پہنچنے پائے لیکن ایرانی عوام نے متحد ہو کر اپنے اس حق کا استقامت کے ساتھ دفاع کیا جس کے نتیجے میں قوم نے ملک کو ترقی کے میدان میں بہت آگے پہنچا دیا ہے البتہ یہ اس کام کا اختتام نہیں ہے اور ایرانی قوم اس میدان میں مزید پیشرفت حاصل کرے گی۔

رہبر معظم نے ملک کے بنیادی مسائل، ملک کی پیشرفت میں عام حساسیت اور انقلابی اور اسلامی اصولوں پر حکام کی پابندی، عالمی اور علاقائی مسائل منجملہ عراق، لبنان، فلسطین پر عوام کی توجہ کو عوام کی موجودگی اور زندہ ہونے کے علائم قرار دیتے ہوئے فرمایا: آج عوام ملک کے اصلی مالک اور اس کے فیصلوں میں شریک ہیں اور اس امر سے ایران کے تابناک مستقبل کی ضمانت ہوتی ہے۔

رہبر معظم نے ایرانیوں کے باہمی اتحاد کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا: ہر ایرانی بالخصوص جوان اور قوم کے پڑھے لکھے افراد اپنی فکر و قدرت اور عمل کے ذریعہ ایران کے مستقبل کو تابناک بنائیں گے اور اس راہ میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے قومی اتحاد و عزم و ارادے کا پختہ ہونا اصلی شرط ہے۔